4182 ـ دوران حج نقاب كيے ركھا تو كيا اس پركچھ لازم آتا ہے

سوال

دوبرس قبل ميں حج پرگئي تومیں نے نقاب كيے ركھا ، پھرمجھے علم ہوا كہ دوران حج چہرہ ڈھانپنا جائز نہيں ، ليكن جب ميں نے نقاب كيا تومجھے باوثوق ذرائع سے كہا گيا تھا كہ چہرہ ڈھانپنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ عورت كے ليے چہرے كا پردہ كرنا اوراسے چھپانا اخلاق حسنہ ميں شامل ہوتا ہے اللہ تعالی پردہ كرنے والیوں پربہت زيادہ رحم كرے ، ميری دينی بہن شائد آپ كا سوال صرف دين كی حرص كی بنا پرہی ہے – اللہ تعالی آپ كی حرص اورزيادہ فرمائے – ليكن سب سے بڑی حرص يہ ہے كہ ہم ان دينی احكامات كی پابندی كريں جوعورت كو نماز ، اورحج ميں نقاب اتارنے كا كہتے ہيں ۔

اورخاص كرنماز ميں توكسی بھی حالت ميں چہرہ ڈھانپنا حلال نہيں صرف اس صورت ميں كہ اگركوئي غيرمحرم مرد موجود ہوتو ، اورحج ميں عورت كے ليے جائز ہے كہ اپنے چہرہ كوچادر سے چھپائے ليكن اس كے ليے نقاب پہننا جائزنہيں نقاب جسے برقع كہا جاتا ہے (يعنی چہرے كے ساتھ چمٹ والے نقاب جودونوں طرف سے باندھا جاتا ہے) عورت كےليے احرام كی حالت ميں اسے باندھنا جائز نہيں ۔

ليكن اس كے ليے يہ حلال ہے كہ وہ اپنے چہرہ كواپنی اوڑھنی كے ذريعہ يعنی سرسے كپڑا نيچے ڈال كرچہرہ چھپائے (يعنی جب غيرمحرم مرد سامنے آئيں تواسے چہرہ چھپانا ہوگا) ليكن اگر نقاب كے علاوہ اوركچھ ملنا مشكل ہواوراس كے سامنے غيرمحرم مرد آجائيں تواس حالت ميں وہ نقاب كے ذريعہ ہی اپنا چہرہ چھپا لے وگرنہ نہيں ۔

عبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہما بيان كرتے ہيں كہ ايک شخص كھڑے ہوكر كہنے لگا اے اللہ تعالی كے رسول صلی اللہ عليہ وسلم احرام كی حالت ميں آپ ہميں كيا پہننے كا حكم ديتے ہيں ؟

تورسول اكرم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(تم نہ توقميص پہنو اورنہ ہی سلوار اورپاجامے ، اورنہ ہی پگڑی باندھو اورنہ ٹوپی پہنو ، ليكن اگر كسی كے پاس جوتے نہ ہوں تووہ موزے ٹخنوں سے نيچے كاٹ كرپہن لے ، اورتم زعفران اور ورس لگی ہوئي كوئي چيز نہ پہنو ،

اوراحرام والی عورت نقاب نہ کرے اورنہ ہی دستانے پہنے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1468) صحیح مسلم حدیث نمبر (1177) ۔

2 ۔ اوراجنبی اورغیرمحرم مردوں کے ڈر سے نقاب کے علاوہ کوئي کپڑا وغیرہ لٹکا کرچہرہ چھپانے کے جواز کے بارہ میں کئی ایک صحابیات سے ثابت ہے کہ وہ ایسا کیا کرتی تھیں :

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلیں توہم احرام کی حالت میں تھیں ، جب ہم سے کوئي قافلہ ملتا توہم اپنے چہرے پرکپڑا لٹکا لیا کرتی تھیں ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (1833) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2935) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ وارد نہیں کہ آپ نے احرام والی عورت پرچہرہ ڈھانپنا حرام کیا ہو ، بلکہ آپ نے اس پرصرف نقاب کرنا حرام کیا ہے کیونکہ چہرے کا لباس ہے ، اورنقاب اورچہرہ ڈھانپنے میں فرق ہے ، لھذا اس بنا پر اگراحرام والی عورت سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا توہم کہیں گے :

اس میں کوئي حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ جب اس کے ارد گرد غیرمحرم مرد نہ ہوں تووہ چہرہ ننگا رکھے ، اس کے لیے ان غیرمحرم مردوں سے چہرا چھپانا واجب ہے ۔ دیکھیں : الشرح الممتع (7 / 153) ۔

3 ۔ جوکچھ آپ کے ساتھ حج میں گزرا اورجوصورت آپ نے ذکر کی ہے اس کی نسبت ہم یہ کہیں گے کہ جہالت کی بنا پرآپ کے معذور ہونے کی وجہ سے آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا ، اوراحرام کی حالت میں جتنی بھی محظورات جہالت یا بھول کرکی جائیں اس پرکوئي گناہ نہیں ہوتا اورنہ ہی فدیہ لازم آتا ہے

یعلی بن امیۃ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ جعرانہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اس نے عمرے کا احرام باندھ رکھا اوراس کی داڑھی اورسر پرزرد رنگ کی خوشبو لگي ہوئي اوراس پرایک جبہ تھا وہ کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میں عمرے کا احرام باندھا ہے اوراس حالت میں ہوں جسے آپ دیکھ رہے ہیں :

تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا :

اپنے اوپرسے جبہ اتار دو اوریہ زرد رنگ (کی خوشبو) دھو ڈالو ، اورجو کچھ تم اپنے حج میں کرنےوالے تھے وہی اپنے عمرہ میں کرو ۔ دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (1697) صحیح مسلم حدیث نمبر (1180) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اورنسیان وبھول کی طرح ہی جہالت اوراکراہ یعنی جبر بھی ہے : یعنی اگرکسی انسان نے احرام کی حالت میں بھول کرکپڑے پہن لیے تواس پرکچھ لازم نہیں آتا ، لیکن صرف اتنا ہے کہ جیسے ہی اسے یاد آئے تووہ فورا کپڑے اتارے اوراوپرنیچے دوچادریں پہن لے ۔

اوراسی طرح خوشبوبھی ہے کہ اگراس نے بھول کراحرام کی حالت میں خوشبواستعمال کرلی تواس پرکچھ بھی لازم نہیں آتا ،لیکن یہ ہے کہ جیسے ہی اسے یاد آئے وہ اسے دھونے میں جلدی کرے ۔

دیکھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (7 / 222) ۔

واللہ اعلم .